سیدنا الامام الکبیر حضرۃ مولانا

محمد قاسم النانوتوی رح

مولانا اسرار الرحمان ایم۔اے۔ طورو

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رح کے سوانح میں مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی رح نے ایک جگہ تحریر فرمایا ہے:

"بعد انتقال مولانا والد مرحوم کے احقر اپنے مکان مملوکہ میں جو چیلوں کے کوچہ میں تھا جا رہا۔ مولوی صاحب بھی میرے پاس آ رہے۔ کوٹھے پر ایک جھلنگا پڑا ہوا تھا۔ اس پہ پڑے رہتے تھے۔ روٹی کبھی پکوا لیتے تھے اور کئی کئی وقت اسی کو کھا لیتے تھے۔ میرے پاس آدمی روٹی پکانے والا نوکر تھا۔ اس کو یہ کہہ رکھا تھا کہ جب مولوی صاحب کھانا کھاویں سالن دے دیا کرو۔ مگر بدقت کبھی اس کے اصرار پر لے لیتے تھے ورنہ وہی روکھا سوکھا ٹکڑا چبا کر پڑ رہتے تھے۔" —— اس واقعہ کو پڑھ کر حسب ذیل اشعار لکھے ہیں جو حضرت مولانا کے عقیدتمندوں کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کر رہا ہوں۔ (بندہ اسرار الرحمٰن۔ طورو)

دلی ہے اور کوچۂ چیلاں ہے دوستو
اور حضرت یعقوبؑ کا بیاں ہے دوستو
مملوک علیؒ صاحب مکاں ہے دوستو
مرحوم کا مغفور کا فیضاں ہے دوستو

مملو انہی کے فیض سے ہندوستان ہے
تہذیب دین و دنیا کا وہی آن بان ہے

کوٹھے پہ کوئی ایک جھلنگا پڑا ہوا!
معلوم نہیں کب تھا کسی نے رکھا ہوا
نے بان نہ بستر تھا نہ بالین نہ بوریا
گرد و غبار اس پہ زمانے کا تھا پڑا

شاہِ علومِ دین ہے اس پر براجمان
وہ قاسم العلوم[۴] وہ خورشیدِ[۵] آسمان

خورشید ہیں کہ علم کے ہیں آسمان آپ
علم و عمل کے نور کے بحرِ روان آپ
کفر و ضلال کے لئے تیغ و سنان آپ
دین رسولِ پاکؐ کے ہیں پاسبان آپ

نانوتویؒ فقیر امام الکبیر تھے۔
دنیائے علم و عشق و عمل کے امیر تھے۔

پڑ رہتے چٹائی پر کبھی روکھا کبھی سوکھا
کھاتے تھے کئی وقت پکایا ہوا ٹکڑا
سر میں تھا سمایا ہوا شاید کوئی سودا
اور اس لئے مغلوب نہ تھے نفس و ہوا کا

سودا تھا کہ بس علمِ نبیؐ عام کروں میں
مشکل ہے مگر خدمتِ اسلام کروں میں

سے والد مرحوم سے مراد مولانا مملوک العلی صاحب ہیں جو حضرت مولانا قاسمؒ - مولانا رشید احمد گنگوہیؒ - سرسید احمد خاں۔ ڈاکٹر ضیاء الدین ایل ایل ڈی وغیرہم کے استاد تھے۔

[۱] مولانا محمد یعقوب صاحبؒ

[۲] مولانا مملوک العلی صاحب استاد العلماء ہند

[۳] مولوی بشیر الدین صاحب اپنی کتاب دار الحکومت دہلی ج ۲ ص ۸۰۴ میں مولانا مملوک العلی صاحبؒ کے متعلق رقمطراز ہیں " تمام ہندوستان آپ کے فیض سے مملو ہے۔"

[۴] مولانا محمد قاسمؒ

[۵] حضرت کا تاریخی نام خورشید حسین تھا۔